مفتی صاحب! میرے ایک کزن سے اپنی سالی سے زنا ہو گیا ہے، اب وہ کافی پریشان ہے وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ اگر کوئی بندہ اپنی سالی سے زنا کرلے تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی یا نکاح پر کوئی اثر پڑے گا؟

محمد جنید تائب

واٹس ایپ 0322-3638721

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلّیا

سالی کے ساتھ زنا کرنا سخت گناہ اور انتہائی گھناؤنا فعل ہے، دونوں پر اس گناہ سے توبہ واستغفار کرنا اور آئندہ کے لیے مکمل پردے کا اہتمام ضروری ہے، لیکن اس قبیح عمل سے اس کی بیوی کے ساتھ نکاح ختم نہیں ہوگا وہ بدستور پہلے کی طرح اس کی منکوحہ ہے، تاہم مفتی بہ قول کے مطابق سالی کے استبراء یعنی ایک حیض گزرنے یا حمل کی صورت میں وضع حمل تک اپنی بیوی سے ہمبستری کرنا جائز نہیں، بلکہ علیحدہ رہنا ضروری ہے۔ (ماخذہ فتاویٰ عثمانی مع حاشیہ بتصرف ج:۲ ص:۲۵۳)

النتف في الفتاوى للسغدي (292,294/1)

والخامس عشر اذا وطأ ذات محرم من امرأته ممن لا يحرم عليه بزنا فانه لا يطأ امرأته حتى يستبرئ الموطوءة بحيضة لانه لا يحل له رحمان محرمان فيهما ماؤه. فقط واللہُ تعالیٰ اعلم

• **محمد طاہر عفی عنہ**

دارالافتاء جامعۃ السعید

نزد نرسری کراچی

30 صفر المظفر 1444ھ

27 ستمبر 2022ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۲۸۷
مورخہ ۳۰/۲/۱۴۴۴ھ
۲۰۲۲/۹/۲۷ء